Abdul Mannan assistant professor Gt Urdu depart C.M.j.college khutauna Madhubani mobile no.9801015716 emaii abdul mannan 12200 @gmail .com date 24/7/2020 part3   topic hazrat Mohammad ki makki zindagi   
حضور صلعم کی پیدائشی ١٢ربیع الاول کو پیر کے دن ٥٧١ عسوی میں ہوءی انکے ابا کا نام عبداللہ اور دادا کا نام عبدالمطلب تھا یہ بنی ہاشم خاندان سے تھے انکی ماں کا نام آمنہ تھا جب آپ ماں کے شکم میں تھے تو آپ کے والد کا انتقال ہوگیا آپ کےبچپن کا ناممحمد تھا شروع میں دو تین دنوں تک ماں نے ہی دودھ پلایا تھا بعد میں حضرت حلیمہ نے دودھ پلایا اور چھ برس تک انکے پاس رہے  
دادا عبدالمطلب نے مکہ میں آپ کی پرورش کی آپ بڑے لاڈوپیار سے ان کے سامنے پلے بڑھے ان کے چچا ابوطالب نے بھی پرورش و پرداخت میں حق ادا کردیا عبدالمطلب کے انتقال کے بعد چچا کی نگہبانی میں رہے جب آپ کی عمر ١٢ برس کی ہوئ تو عرب بچوں کے دشتور کےمطابق بکریاں چرانے لگے عرب میں اس وقت لکھنے پڑھنے کا رواج نہیں تھا اس لۓ آپ کو تعلیم نہیں دی گئ چچا کے ساتھ مل کر کاموں کا تجربہ سکھتے تھے رفتہ رفتہ آپ عالم شباب کو پہنچے  
آپ بہوت خوبصورت اور بہترين سیرت کے مالک تھے  آپ بہوت رحم دل تھے لڑائ جگھڑا کو کبھی پسند نہیں فرمتے تھے اس لۓ آپ نےکبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا مظلومو کی حمایت کا معاہدہ کیا جب حجرا سود کعبہ کے اپر رکھنے کی نوبت آئ تو آپ نے آسانی اور بغیر جگھڑا کے معاملات کو حل کیا قریش کے لوگ آپ کی خوش معاملگی دیانت اور ایمانداری پر اتنا بھروسہ کرتے تھے کہ بے تامل اپنا سرمایہ آپ کے سپرد کر دیتے تھے بہت سے لوگ اپنا روپیہ آپ کے پاس امانت رکھواتے تھے آپ کو امین کا لقب ملا تھا  
آپ تیجارت بھی کرتے تھے بی بی خدیجہ آپ کی تجارت اور امانت دری سے متاثر تھیں یہ علان کیا کہ جو نفع دوسروں کو ملتاھے وہ آپ کو بھی ملے گا سفر سے واپسی پر خدیجہ خوش تھیں انہوں نے آپ کو شادی کو پیغام دیا ان کی عمر چالیس سال تھی تو حضور کی عمر ٢٥ سال تھی وہ چونکہ امیر دولتمند بیوا تھیں پھر بھی اس نے نکاح کو قبول کیا چچا نے نکاح کا خطبہ پڑھایا ٥٠٠ درہم مہر قرار پایا ازدوازی زنرگی بڑی خوش گوار گزری آپ کی نیکی اور سچائی اور اچھے اخلاق کا ہر طرف چرچا تھا  
  
  
بی بی خدیجہ سے چار اولادیں ہوئ جس میں بی بی فاطمہ سب سے چھوٹی اور حضرت علی کی زوجہ تھیں آپ نے خدیجہ کے انتقال کے بعد کل ١١بیوبیوں سے نکاح کیا جس میں اکثر بیواءں تھی اور آخری بیوی عاءشا جو کنواری تھی رخصتی کے وقت ان کی عمر نو سال تھیں  
  
وحی   جب آپ چالیس سال کے ہوۓ تو پیغمبری ملی اس سے پہلے آپ غار حرا میں چھپ چھپ کر دین ابراہیمی پر عمل کرتے تھے یکسوءی کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے تھے پہلی دفعہ جب وحی اتری تو آپ کو کپکپی  آگئ اور کمبل اوڑھاؤ کی آواز زبان سے نکلی پہلی وحی میں جو آیت اتری  
  
اقرار باسمہ ربک الذی خلق  
ترجمہ اپنے اس خدا کا نام پڑھ جس نے کاءنات کو پیدا کیا  
  
اس  وحی کا بزول ہونا تھا کہ رسول صلم پر اپنی امت کی تعلیم کا بڑا بوجھ ڈال دیا گیا جس تعلیم کو لے کر آے اس کا نام اسلام تھا اسلام کا معنی یہ ھیں کہ اپنے آپ کو خرا کے سپرد کر دیں ایسے شخص کو مسلیم کہتے ھیں  
سب سے پہلے آپ نے توحيد کا پیغام سنایا اور فرمایا لااللہ اللہ اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئ پوجنے کے قاءل نہیں اور نہ اس کے سوا کسی کا حکم چلتا ھے محمدﷺ اللہ کے سچے پیغمبر یعنی رسول ھیں اسی وقت قران کا نزول شروع ہع گیا جو ماہ رمضان میں اترا  
  
سب سے پہلے جنہوں نے اسلام قبول کیا وہ ھیں بی بی خدیجہ  پھر مردوں میں حضرت ابوبکر کو جب اسسلام پیغام سنایا تو بہ خوشی قبول کرلیا اور حضرت عکی بھی فوراً اسلام قبول کرلیا اور کئ نانور صحابی ایمان لاۓ ان کی تبلیغ سے اہل قریش کو پرانے مزہب سے الفت اور نۓ مزہب سے غصہ ہوتا تھا چنانچہ شخت تکلیفیں برداشت کیں اسی درمیان میں حضرے عمر بھی ایمان میں داخل ہوۓ کئ سردار مکہ ایمان میں داخل ہو گۓ ہجرت سے قبل مسلمان کمزور تھے کفار مکہ طاقتور تھے بار بار آپ کو جان سے مردینے کی دھمکی ریتے تھے بالاآخیر ٦٢٢ میں اللہ کے حکم سے ہجرت کرکے مدینہ  آگۓ جہاں انصاروں بے قافی مدد و نصرت کی مسجد نبوی وہیں قاءم کی